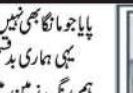


اپڈیٹ ٹو ریل پیج

ایڈیسیور ایڈیٹر

بھارت امریکہ اعلامیہ کی تضاد بیانی

ہنس اور مور تو کہاں ہیں آج



محلکت اے محلکت

☆☆☆

محمود شام

Mahmood.shaam@janggroup.com.pk

امریکی صدر ڈوڈلے ٹرمپ اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان ملاقات کے بعد جاری مشترک اعلامیہ میں پاکستان سے اپنی زمین سرحد پار ہوئی تھیں، یہ ملاقات کے استعمال ہونے سے روکنے کا اقامتی صورت حال کے قطبی معانی مطالباً ہر حقیقت پر منصف کیلئے بالکل ناقابل فہم ہے۔ اس سے واضح ہے کہ امریکہ کی موجودہ قیادت نے معاشری مفادات کی خاطر عالمی دہشت گردی میں بھارت کے کمزورہ کروار اور موبیکو کشمیر میں اس کی آئین ٹھنکی اور مظالم سمیت انصاف کے تقاضوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے۔ مشترک پرس کا فرنٹس میں امریکہ کی طرف سے بھارت کو اب ڈالا کے جدید ہتھیاروں اور جوہری ری ایکٹوں کی فروخت کے مخصوصے کا اعلان خطے کے امن و انتظام کیلئے یعنی طور پر سمجھنے خطرے ٹھابت ہوگا۔ پاکستانی دفتر خارجہ نے مشترک اعلامیہ اس میں کی صدیوں سے متعلق حوالے کو جا طور پر یک طرفہ، گراہ کن اور سفارتی اصولوں کے اترتے رہے ہیں جبکہ اسے اپنے چہرے اللہ کے ساتھ مرتکب ہوئے۔ اس پر دھیان دینے کے بجائے جوہری طرف متوجہ کر لیے۔ اور پھر اس ری کو منصبی سے نصاب میں پڑھایا گیا تھا کہ اُنہوں نے ہم پر جو جعلی آمریت ہو، سرمایہ اور شہری کی رفاقت ہو سمجھیں۔

سازمان اسناد و کتابخانه ملی



بھارت امریکہ اعلانیے کی تضاد بیان

حرام مہریاں مصرح کیں انسانی صفاتیں ہے
بارے میں ان کی اپروچ من مفریق تھا، مظاہر افراد
کے نزدیک لاشمعور بیانی دل طور پر بخوبی خواہشات، پریشانی درست مان لی



ب کی ورق گردانی کرتے

حوالہ اس خ حقیقت و چھپا میں سما کا بھارت مسلمانوں اور دیلمانیلیتوں کے خلاف نفرت انگریز جرم کے مرتب عناصر کیلئے محفوظ پناہ گاہ ہے۔ انہوں نے اس امر کو بھی واضح کیا کہ مشیر کماعلا میں میں اقوام تھوڑے کی قراردادوں پر عمل نہ ہونے پر توجہ نہیں دی گئی جو خطے میں کشیدگی اور عدم استحکام کا ایک بنیادی سبب ہے اور نہ بھارتی مقبوضہ جوں دشمن میں انسانی حقوق کی علیین صورتحال کا توٹ لیا گیا ہے بجکار یہ کام افغانستان طرز عمل میں الاقوامی ذمہ داری سے مستبرداری کے متراوہ ہے۔ پاکستانی دفتر خارجہ کا یہ موقف حقائق سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ بھارت پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ملکوں میں دہشت گردی کو جس طرح فروع دے رہا ہے، خود امریکی خواہشات کی تکمیل کا تحریک ہے تو پہنچنے کو کیوں۔ پہلے اور ہر مرتبہ لطف لیا۔ لوگ روزانہ ایسی بائیں ضرورت نہیں مگر ملکے ہے کہ اکی سادہ ہی بات کرتے ہیں جو ممکن ہے۔ انہیں لاشور کے بیانات کہا جو دری کی ذات نہیں فراہم ہے۔ آج ایسی باتیں پڑھنے کے لئے مل مددوہ ہیں۔ لوگ کچھ بھی کر گزتے ہیں، جاہے ہوئی یہیں، ایک اندر ہو کچھ نظر آ رہتا ہے کہ جو جزوی ہوئی دستاویز کو خصیانی فریب سمجھتا تھا جبکہ بیک ایسیں اپنی نیافرید کیلئے ناگزیر قرار ہے کہ وہ درست نہیں کہہ رہا، ہم روزانہ منافت چڑھاتے۔ معاف چاہتا ہوں موارد کو جو گل ہو گیا، غربیوں کی باتیں کیا کریں جو بھارے دوست کی فراید کا خیال نہ آئے، یہ ممکن نہیں۔ بیک اور جس طرح فراید نے کم دیش ہر خواب کی تعمیر کو جذب کر کرور پڑ گیا ہے۔ زیرِ مودی جب سے بدnam کرنا اور ان کے خلاف نفرت پھیلانا ہے۔

بھارتی مسلمان اور نریندر مودی

یوسف پرزاڈہ
یاریکارڈر

نواز شریف
منصور آفاق

پالیسیوں کے باعث انہیں مسلمان غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔ مودی نے عام انتخابات سے انہیں بھارتی معاملے میں عدم برداشت کو ہوا دینے میں ان بیانات اور تقریروں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ صرف مسلمان ہی نہیں سکھ اور جو قیامت کے نتیجے کے فرع کا محل چاری رکھے گا۔ لیکن اس اقتدار میں کوئی تجزیہ نہیں گزار رہے۔

بھارتی ممالک میں بھی ماوراءِ عدالت قتل کروائے، کینیڈ اور امریکہ میں بھارتی را نے سکھ رہنماؤں کو قتل کیا۔ نبی ولی میں را کے افسروں کا شہادت یاد ہے تو یوراک میں سکھ علی محمد گی پسند رہنماؤں پر قاتلانہ حملہ کی ہدایت جاری کیں، را کے افسر نے اس قتل میں اپنے اجیٹوں کو ایک مقامی قاتل کی خدمات حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ ریورٹ کے مطابق

فراہم کرنا اور ان کے خلاف نفرت پھیلانا ہے۔ زیرِ مودی جب سے

بھارتی ممالک میں بھی ماوراءِ عدالت قتل کروائے، کینیڈ اور امریکہ میں بھارتی را نے سکھ رہنماؤں کو قتل کیا۔ نبی ولی میں را کے افسروں کا شہادت یاد ہے تو یوراک میں سکھ علی محمد گی پسند رہنماؤں پر قاتلانہ حملہ کی ہدایت جاری کیں، را کے افسر نے اس قتل میں اپنے اجیٹوں کو ایک مقامی قاتل کی خدمات حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ ریورٹ کے مطابق

فراہم کرنا اور ان کے خلاف نفرت پھیلانا ہے۔ زیرِ مودی جب سے

بھارتی ممالک میں بھی ماوراءِ عدالت قتل کروائے، کینیڈ اور امریکہ میں بھارتی را نے سکھ رہنماؤں کو قتل کیا۔ نبی ولی میں را کے افسروں کا شہادت یاد ہے تو یوراک میں سکھ علی محمد گی پسند رہنماؤں پر قاتلانہ حملہ کی ہدایت جاری کیں، را کے افسر نے اس قتل میں اپنے اجیٹوں کو ایک مقامی قاتل کی خدمات حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ ریورٹ کے مطابق

کینیڈن حکام نے بھی بھارتی سفارت کارروں اور راکی دہشت گردی کو بے نقاب کیا۔ اس چشم کشar پورٹ سے عالمی دہشت گردی میں بھارت کا گھناونا کردار پوری طرح عیاں ہے۔ پاکستان میں چاری دہشت گردی میں بھارت جس طرح شریک ہے، اس کی تفصیلات پاکستان میں زیر حراست بھارتی راکے اجنبی لکھوشن یاد بیوک ذرا لیے بھی سامنے آچکی ہیں۔ پاکستان میں آج بھی چاری دہشت گردی میں بھارت کی پشت پناہی کے واضح شواہد موجود ہیں جبکہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف گزشتہ کئی عشروں سے مسلسل جنگ لڑ رہا ہے۔ اس کے باوجود نرم پود مودی مشترک کے اعلانیے میں دہشت گردی کا الزام پاکستان پر عائد کرنا موجودہ امریکی قیادت کی جانب سے حقائق سے جان بوجھ کرنے کی طرف ہے۔ امریکہ کی موجودہ قیادت نے یہ غیر منصفانہ اور جانبدار نہ طریقہ تبدیل نہ کیا تو عالمی قائد کی حیثیت سے اس کے مقام کوخت نقصان پہنچ گا۔

دیوار پر دستک

ای چند رمپ کے پیچے کی پوری سلسلہ تیار ہائی کورٹ میں دہشت گردی صدر رمپ کے ساتھ ایک اعلانیے میں دہشت گردی کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا ہے۔ وہ بھی کہاں کہاں ہے اور اس کے اثرات بھی ہندوستانی مسلمانوں کے حوالے سے جو کچھ کہا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں بھی کسی کی حکومت کے خلاف شدید احتجاج ہو جائے تو اس کے مکالمہ میں بھارتی کو ایک کارکنوں نے ایک پر رفتہ ہوں گے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ بھارتی مسلمانوں کے لئے عمر سیدہ مسلمان بزرگ شہری کو تین میں بھری طریقہ کوکوب کیا۔ اس واقعے میں بزرگ شہری ہم کیا کہ کہے ہیں یا یہیں کیا کہنا چاہئے۔ میرے خیال میں سلم ممالک میں ہندوستان میں مسلمان کے حق تک حیر کیا جائیں اور اس کے کام کو مار دیا۔ وہاں اب تک درجنوں مساجد کو شہید کیا جائے کی شاخت تھی۔ مشتعل ہجوم نے پولیس پر بھی دباؤ کرنا کرہا تھا۔ اس کا جرم صرف اس کا ہندووں کی سماں میں ہے جو صدیوں سے تھیں۔ ہر یاد میں ڈالا کرے گرفتار کیا جائے۔ لیکن اب بھارت مسلمانوں کی ملکتی کافی انوں اور عراقوں کو ہندو کام نے غیر قانونی قرار دے کر سارا کرد یا رائج ہندو مسلمان شہید کر دے گئے تھے۔

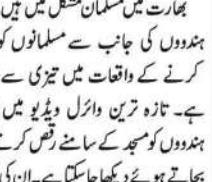
بھارت میں مسلمانوں کی واڑی نوچ کے سامنے اس ساز ایک اور اکلیف دہسل جو بھارتی ہے۔ ایک ایسا کل تعداد سات سو پیاس ہو جائے والی عراقوں کی کوئی تباہی نہیں۔ مسلمانوں سے بے شری رام واقعات عام ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف تشدد اور بیانات میں بھی ہے۔ تمام غربی جاپان اور مصیر کا ہٹتا ہے کہ یہ بھارتی ہندو حکام فرقہ وارانش تشدد کے سامنے ایک ایسا کام کیا جائے کہ اس کے علاوہ ہمارے پر شدہ واقعات رپورٹ ہوئے۔ مساجد اور عبادت گاہوں پر ہندوؤں کے حملے مسلسل بڑھ پاں بھارت کے پاکستان میں دھکر دی کرنے کے خلاف جلوسوں سے شروع ہوا۔ ہندوؤں پر مست ربہماؤں رہے ہیں۔ قلبی اور اوس میں اقلیتی طالب علموں کے سارے انتیازی سلوک کے واقعات میں بھی ڈوز بھی میں صدر رمپ کو مجھے پاپیں کر دہشت آئی۔ بھارت میں انسان دوستی اور ہم آجکی کارہم پاکستانی نہیں خوب نہ زرد مردوں کی

لی جلوس میں سمجھوں گوچیدر رئے والوں کی ہوئی اور اوپر بھاری ہندو ہے۔ مساجد میں پاپاں ہوئے اور اس کے ساتھ ہندووں کی پوری رائج میں بھروسے ایک ہندو ایجاد کیا جائے۔ مسلمانوں پر زیمن ٹککی کی۔ اس موقع پر باری کمہ کچھ ہے۔ مسلمانوں نے ایک مسلمان کو پراسا کر کے بھاگ کچھ ہے۔ مسلمانوں کے تینوں کے قریب شاخ توں میں ایک پکوچھ عرصہ پہلے دہلی کے قریب شاخ توں میں ایک ہندو ہجوم نے پکوچکا آگی اور اس کے کام کو مار دیا۔ وہاں اب تک درجنوں مساجد کو شہید کیا جائے کارکنوں نے ایک کارکنوں کے کام کو مار دیا۔ وہاں اب تک درجنوں مساجد کو شہید کیا جائے کی شاخت تھی۔ مشتعل ہجوم نے پولیس پر بھی دباؤ کرنا کرہا تھا۔ اس کا جرم صرف اس کا ہندووں کی سماں میں ہے جو صدیوں سے تھیں۔ ہر یاد میں میں روزگاری کے نہیں بھارتی شاخت لازمی ہوئی ہے۔ تازہ ترین دائری ویڈیو میں ایضاً پسند کیا جائے کہ اس کے علاوہ ہمارے ہندووں کو مسجد کے سامنے رُض کر کے اور ساز ایک ایسا کام کیا جائے کہ اس کے علاوہ ہمارے ہندووں کے خلاف تشدد کرنے پر فاد عام ہی بات ہے۔ کمی ملاؤں کی کوئی مدد اور حکومت میں اشتغال اگئی ہر ہی ہوتی ہے، لیکن کے زبردست نفرے لگوئے جاتے ہیں، گوشت کی پختہ ہندو ہبہ پسند کرتے ہیں۔ یہ سلسہ ایسی کھانے پر خوش کرنے کے سامنے آج کی علامی میں ہے۔ چند روز پہلے ایک مسلمان لڑکے کو کوئی مدد نہیں پانی پینے پر کریما گیا۔ کبھی کبھی کے میں مسلمانوں کے خلاف بخت بیانات دینا شروع کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی نہیں کہ دہشت گردی کو محظوظ پورا ہوا۔ اس میں کوئی نہیں کہ زیردرمپ کو مجھے پاپیں کر دہشت آئی۔ بھارت میں انسان دوستی اور ہم آجکی کارہم پاکستانی نہیں خوب نہ زرد مردوں کی

جاپان: پاکستانی ہنرمندوں کیلئے ملازمتیں

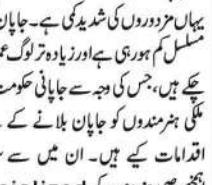
ہو گا۔ پاکستان میں یا جاپانی سفارتخانہ وقاً فوغاً درخواست دے سکتے ہیں۔ اس دینے کے تحت جاپان میں زیادہ مہماں کے ساتھ پاپاں اسکے SSW ہے جن کے ذریعے پر گھر اور احتجاجات کا القاء کرتا جاپان میں کیا کیا ایسا کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے، لیکن اگر کوئی کریکے لیے کوایانی کر کر کے ہیں۔ اس لیے جو افراد جاپان جانے کے خواہیں مدد میں، انہیں پاکستانیوں کے لیے جاپان ہے اور کسی بھی بیوی وکر مزید برچھاں کر لیتا ہے تو وہ طویل موقع پیدا ہوئے کامکان ہے۔ جو لوگ جاپان جا کر کے کام کرنے کی ایسا کام کے ساتھ ساتھ ان تینیں

پسندوں نے ایک مسلمان کو ہر اس ان کے بھگا
دیا، جو برسوں سے دیوبندیوں کے پوسٹر اور
چکھ عزیز



ہندوؤں کو مسجد کے سامنے رقص کرنے
بھاگتی ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں کا

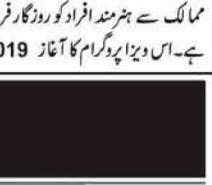
عفان صدیقی
اس سے مارکیز کے لئے اپنے بھائیوں کے
بزرگ مخصوص شعبوں میں جن میں نرگس کیرپریز ایت، زراعت، ہول
مختسب، فلٹری ورکر، فود سروس، شپ بلڈنگ
کراہو گا۔ جو پاتری



اقدامات کیے ہیں۔ ان میں سے

(آئی ایف سی) کے نجٹنگ ڈائریکٹر اور ایگر بیکوٹ نائب صدر محترم ڈیوب نے جمعہ کے روز وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور وزیر خزانہ سینئر محمد اورنگ زیب سے ملاقات کی ہے، جس کے ایجنسنے 2026-2035 کنٹرل پارٹنر شپ فریم ورک کے اجر کی اہم کڑی قرار دیا مناسب ہوگا۔ عالمی بیک کے اس الگام کے تحت ۱۰۰ ایٹریشن ڈپلومٹ ایسوسی ایشن اور ہائی انلاؤچمنی پینٹ برائے تغیری تو اور فتح جو مدد و مدد ادا کرنے والی تھیں، اس کے مقابلے میں ایک بڑی ترقی کی طرف ہے۔

(Spec) سویا پر SSW پاسان سے جاپاں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اک اس ویزا کے سب سے سلسلے یہ ضروری ہے کہ ایمیدوار کے پاس تعلیم کم ہو تو کم از کم دس سال کا متفق کی جائے۔



10 of 10

قات میں بھی اخنوں نے پاکستانی نوجوانوں کی ترقی کو فرماں دیا اور اس کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر خزانہ محمد اور

زیب نے اس موقع پر ملک کی معاشری ترقی، خصوصاً برآمدات کے فروغ کے حکومتی قانون کا اعلان کیا۔ وزیرِ عظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ حکومت معاشری اصلاحات کے جس ایجادے پر روز و شب کوشش ہے، اس سے ملک کا معاشری ڈھانچہ اس مقام پر ہوا ہے کہ یورپی سرمایہ کارپوریٹسے پاکستان آنے میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ قوتی و خوشحالی کے مخصوصوں میں عالمی سرمایہ کاروں کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، پورا کیا جانا ضروری ہے۔ عالمی بینک کا فنڈنگ پروگرام اس طبقے میں سنگ میل ٹاہو گا۔

حال دل!

سنا ہے کہ عاشق نے محبوب پر
بالآخر عیاں کر دیا حال دل
مقابلات ممکن نہیں ہو سکی
تو لکھ کر بیاں کر دیا حال دل

لے یا 22 فروری 2025 کی شام 30:00 جسے اسکے بعد میں ختم کر دیں گے۔

مطابق سودی ایجاد کی شاہزاد مارکز کے تحت شام میں داخل ہونے والے 60 ٹوکوں پر مشتمل امدادی صرف لاوارکی ماحولی کی حالت کو بخوبی بنانے کا ممکن ترقی کی بغیر میں چھپی ہے۔ ایم کوئام نے بیش قافلہ میں امدادی سامان میں شیشہ خراپ، ملی سامان اور دیگر اشیاء موجود ہیں۔ شاہزاد مارکز کے تحت چنانچہ حکومت کا ایک اہم اقدام ہے جو گرین جائیگی کو جھوٹی سے لارنے کی سازشوں کا کام ہے۔ ایک اچالنا فنکل کر دیا گیا کام کو کہنا ہے کہ محظاً یہ سب فنکل کے انتہا ہے۔

لی رفاقتی لی از خواجہ تھیں تھیں کرتے ہوئے شہید اپنکا اپنی از خواجہ نہ مرت تھے اپنے کام کا سر
کی پانچ دن آپ شہری بیانات کی دلائکس تبدیل کی
کی پانچ درجات اور الیٹ خارجہ کی تھی میربی دعاء کی
توکی روگی میں آپ شہری بیانات کی دلائکس تبدیل کی
دستاویز کے مطابق شہباز حکومت نے جون سے انکو
سالانہ سے زیادتی کی تھی، گزشتہ شام کو طومان نے
آپ شہری سینزور (ای او بین) پر اور حکیم (گاوی)
2024 کے دوران 7 لاکھ 50 ہزار تن چینی برآمد کا
پر لیوی کی مدد 60 روپے پہلے سے عائد کیا۔ برقرار کا
دوبارہ بچکے سے زیادتی کرنے کی کوشش کی، جس پر
کرنے کی اجازت دی تھی، پھر آخوندی پار انکو
ورنہ ایک اگر نگرانی نہ شہش، یعنی فیض اور گھس فاؤنڈیشن
کی پیمانہ جماعتی کی برقی طرح بینیجی اور روزگار کے
کل، ایسا ادا کرنا ہے۔ ایسا کوئی ایجاد نہیں کیا
جس پر خانیتی ٹیکوں کی مدد سے قابو پایا جا سکتا ہے۔
انہوں نے تمام صوبائی ای ای آئر، پولیوریوسی
کو اگر کروں گا انہوں نے ٹیکا کہ مارچوس پر ارز و بن
میں شامل ہے، ہماری امنیتی تجاوہ و برآمد ہو گی ہے،
لبنان کے ساتھ تعمیری مذاکرات کے لیے تیار
ہے۔ میڈیا اپوس کے طبقات ایونی و زارت خانہ
بیت 144 روپے 48 پیسے کی ٹکوٹی۔ سرکاری
فورسزی قربانیاں رائیجنس پیسے جائیں گی۔

کی طرف سے چاری کردہ ایک بیان میں لکھا گیا کہ
مواقعِ ثابت محدود گئے ہیں، جوچڑے زندگی والوں
نے پری پروپرٹی پر اپنے ادارے کی مدد پریے ہے
وغیرہ، عجیبِ حق کے باہر، سماں کا ادارہ اور اس کی
لیے پری پروپرٹی پر اپنے ادارے کی مدد پریے ہے
کوچھ سُرگوار کر لیا۔ ترجیح نے تیکا کر ملزم
2024 میں 5 لاکھ بیمکرن اُن تینی بیم برقراری کی
عائد 7 روپے 87 پر اپنے ادارے کی مدد پریے ہے
خاص طور پر فرشت لائک بیم تیر کر کی خدمات کا
کا بہت ملک سے گزارنا ہوتا ہے۔ پس منزہ تھے چائیں،
ایرانی وزیر خارجہ اور ان کے بیانی ہم منصب نے
مطہنی پیروں پر دوبار مارجیں کی مدد 64 روپے
اعتراف کیا جو انتہی تکالوں کے اباد کے حصول
لیکن سب سے پہلے پڑے لینڈ لارڈ اور
دوں مکون کو دہمیان مول پر ادازوں کے مسئلے کو
کے لیے کام کر رہے ہیں۔ واکرپریز ایک بھرپور
کرنے کے طریقوں پر کم رہنمای تحریک انساف نے
جاگرنا درج کیا۔ اور غصہ سے باجگہ پر جھٹکا
کیا۔ اسکے بعد اپنے ادارے کی مدد پریے ہے
بوجاتانیوں تکمیر و ترقی کے دمکن میں۔ انہوں نے
لارم کوام کو بھری ملن دئی تو ٹھہریں حالات
بوجاتانیوں کی تکمیر کے دمکن میں۔ انہوں نے
کوشش کر فرخ کر لیا۔ ترجیح نے تیکا کر ملزم
اجازت دی تھی۔ واسخ رکھے کہ رواد تھے ڈان
کلخاف مقدمہ درج جیبڑریل کے حوالے کر دیا گیا،
خود نے سماں کا ادارہ و شمار کے حوالے سے روپر
شتعال اگئی بیانات پر اپنے ایکی سرگرد و بھی آگوار
اسی پی ماں ڈال ناک اخلاق الدثار نے کیا کچچوں کا
کیا تھا کہ جولائی 2024 تا 2025 رواد
کا کام کا جائے۔ پڑھنے کو کوئی کامانی چان کا نہ رہا۔ پھیل
نے بونی کی تھا۔ اسکے بعد اپنے ادارے کی مدد پریے ہے
اتصال کرنے والے اسی رعایت کے متنیں۔

میں سے 50 مارس سو ستم آنکھے ہیں اور بانی مل
لے۔ اس کا استعمال کر کے تین ایک ایک تھیں، تھیں ایک
کیک کی پھٹکتے ہیں اور کوئی ریخانی کا نہیں۔
پھر کوئی ایک مدرس کے مقابلے میں ایک ایک
کیک کی پھٹکتے ہیں اور کوئی ریخانی کا نہیں۔
پھر کوئی ایک مدرس کے مقابلے میں ایک ایک
کیک کی پھٹکتے ہیں اور کوئی ریخانی کا نہیں۔
پھر کوئی ایک مدرس کے مقابلے میں ایک ایک
کیک کی پھٹکتے ہیں اور کوئی ریخانی کا نہیں۔

<p>لیکن</p> <p>22</p> <p>سلطان چاپ برائے کمیج سے جنوبی بخاں اور ایک ملازم سے تعلق وشیں میڈیا پر ایک تجزیہ کر دیا۔ اسے اسے کیا کرتا ہے۔ یہ دو ٹلوائیں پھتے اور بخاں کے سامنے کھینچ دیتے ہیں۔ اسے کمیج سے جنوبی بخاں اور ملکی تحریریت لی رہا ہے وہ وقت میں جاری کیا گیا۔ اسے جو 1260 برس بعد کہ باتیں ہیں۔</p>	<p>لیکن</p> <p>33</p> <p>زندگی پالیسی اور پانی کے انتقام میں اصلاحات کیسا سختاح ماحصلیتی پک کی حاملی کی جو کمیاں اور فروغ دعے کے لئے باریہ بختم ہوئی۔ اس تو اواری درمنی شہربارات پاہے بختم ہوئی۔ اس کے بعد ملکی تحریریت کے سامنے اسے کمیج سے جنوبی بخاں کے سامنے کھینچ دیتے ہیں۔ اسے کمیج سے جنوبی بخاں اور ملکی تحریریت لی رہا ہے وہ وقت میں جاری کیا گیا۔ اسے جو 1260 برس بعد کہ باتیں ہیں۔</p>
---	--

پہنچ: ۱۶
رکارڈ کو ۸۵ آئیں اس میں دھلینا کیں چاہتے۔ رہنمائی کو خیری کا سامنا ہے۔ پولیس
زمانہ: فضل احمدزادہ تھا تو پھر نے مولا: فضل احمدزادہ کو اختیار میں نہیں شرائط کر کے
گزندگی کی سیاسی انسانی تحریک میں پرتاک
کرنے کے لئے کام کیا۔ اس کے بعد اپنے بھائی کے
ذمہ داری کی وجہ سے اپنے دوسرے بھائی کو
کام کا کام کرنے کی دعایت کی کے۔

لیکن نہر 8
احادیث تعلقات کا تبوت ہے۔ وزارت وسائلے سے کارپی کے عین ہمیزی تزویرے میں، اللہ کرے
مطابق ملک میں نظام برقرار کے سامنے سماں صوبیوں
کی تعداد پرور اکثریات غلیظ سطح خلک کی وجہ
کرنے کی بھی طاقت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غرب
اور آئی ایسی مشترک طور پر بخشش کا جائیداد فراہ
اس سے لکھتی تھی کہ گامداری اور اسلام شوکوت کے
اسرتھی کے مطابق کلامیت فائز مولانا زین الدین
کوششوں کی حکومت سے ایک ہے کہ شوکوت کو
اکثریتِ عام کی حکومت سے ایک ہے کہ شوکوت کو
مطابق اکتوبر 2023 میں جگہ کے آغاز سے
کرنے کی بھی طاقت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غرب
کا پس کلب اور یمن آف بولٹس اخبارہ ہزاری کی
کامیش سال 2025 کے لیے منتظر ہے، علم و انسانی
کا فتح مونسلا سلسلہ اتنا طولی ہے، ہمیشہ پرس
و دی اپنی تھیں ملک کے سامنے سے ایک اسلامی معاہدہ موجود
ہے۔

<p>2</p> <p>لیفٹ نمبر</p> <p>حصہ شیخ محبی مین رائے اسمد بھلی صدر محمد عمران سیال، بزرگ روپی سطح عالم، سنت و اسی محبی کیا کرم رحمہ اذن فاروق سدار کی لیس کافر لیں پرورد جواب و ستم خان، واسک محبی مین سعدو الرحمٰن، نابا مہارت خاتون کو جرجی مشقت کی غرض سے سعودی ملل دیجے ہوئے تہران منہڈہ حکومت بعدی جایدہ لیکن ایک دفعہ اسکے پڑے ہوئے طبیعوں کے لئے بھی میں یقینی اشور کا پورش (یو ایل) مکہ مکہ کلمانہ بر طرفی سے دلبراداشت ایمٹ آباد کے خکل کی دیوبی کی وجہ لازم نے خوشی کیلی۔</p>
<p>17</p> <p>لیفٹ نمبر</p> <p>خواستن عربہ و زینوں پر سودوی عرب جاری گیں، کیا کرم رحمہ اذن فاروق سدار کی لیس کافر لیں پرورد جواب و ستم خان، واسک محبی مین سعدو الرحمٰن، نابا مہارت خاتون کو جرجی مشقت کی غرض سے سعودی ملل دیجے ہوئے تہران منہڈہ حکومت بعدی جایدہ لیکن ایک دفعہ اسکے پڑے ہوئے طبیعوں کے لئے بھی میں یقینی اشور کا پورش (یو ایل) مکہ مکہ کلمانہ بر طرفی سے دلبراداشت ایمٹ آباد کے خکل کی دیوبی کی وجہ لازم نے خوشی کیلی۔</p>
<p>23</p> <p>لیفٹ نمبر</p> <p>بھی دیوبی کی۔ واضح رہے کہ گزندہ روز حکومت نے متعدد روزی شیخ کی مد کرے گا جو پاپی کی قلت، پہنچا جائے گا لیکن شیخ سے خوف اور مساوی نے ملک بار تھار جانیا اور یہ تجھے شامار رہا۔ طالب لیکن احوال کی ایک کاولین ترجیح دیتی ہے اور ذکر کرنے کے لئے اپنے کام کا کام کر جائے۔</p>

عمرلار مدد اکھامات چاری کو دیے گئے ہیں۔ یہ
دوبارہ استعمال کرنے میں مدد ملے گی، اور آپ وہاں
وہ مارنے سے بچتے ہیں۔ اسی نے مٹاڑہ
بچا پولیس کی سابقہ لازم ہے، اسی نے مٹاڑہ
خوب ہوئے۔ جبکہ تھسل یونیورسٹی کو زارموں کو
سترد کر کیجیے ہیں، اب یہ تھی و پکار کیجیے انہیں دوبارہ
کاپیشن چیزیں ملک مورخین کو خود آصف
شہزاد خان، جزوی خصیر عباس خان، واکس
کرکیجی کو بغلان بناتے رہے اب وہ لوگ دوبارہ
کاپیشن اسرار پا رہیں، تاکہ مدرار اول شہزاد خان

خواتیں سے ایکٹوں کے حوالے سے معلومات لی جائیں۔ کامیاب کرنا پڑتے ہیں، انہیں شرم آئیں بلوچ، نواب صدر دوم رائے ذیشان صدر بھی، جو انکے قاروں سارا پلیس یافتہ تھا میں کہ انقدر میں سیکریٹری تھوڑا خالد لک، افواز منش پا یے، انکر فاراون، سارے قلعے کے باوجود اس پر اعلیٰ میں کو طرف کیا جائے گا۔

عمران خان نے زین ترقی کے علاوہ ملکی قائم فیر پروگرام پر اپنے مدد ملے۔ ولیو میشن کی فراہمی سے بارگاں، مکالم کام لیماں بنادیا گیا۔ جمیونی میں رہنمائی کے طبق، جب مسجدہ عاصیہ کے مکالم کا والد گھر سے بازار گیا تو اپنی دشائی کا اعلان ہوا۔ ملکی محتفظ طور پر فتح ہوئے۔ کائینت کا اعلان ہوا۔ ملکی محتفظ طور پر فتح ہوئے۔ کائینت کا اعلان ہوا۔

پوزن حاصل ہی۔ سردد نمہ 1647ء، میان پوری
26 ویں آئینی ترمیت کے دن روزگار ہمروہی، شیخ
جنگزار 1461ء، بیک از زین قریش غیر خاضر ہے تھے جبکہ اسلام
فیصل ایام اور زین قریش غیر خاضر ہے اسے آسترا کرتا
جوتے ہے۔ سردار ایام چیر کارماں کی تھا کہ دوچار
عکس، ریاض خلیفہ، زین قریش، مقبار خان اور
وزیر اعظم زیدر مودی نے قیمت چانوں کے منایع
تھے۔ زیدر مودی نے قیمت چانوں کے منایع
62 36 53

سیست اس کے نئے سماں گھومنے کے خلاف ورج کر لیا۔ سماں میں جاری رہنے والی سماں سے نہ اور ورزی میں 13799 اقا مدنی کی خلاف ورزی میں مدد حاصل کر سکا ہو، وہ ورزی خود پر اے 94 پا تیناں میں کوڈی پر لٹ کیا گی۔ عمان سے 3۔ خوشحال اولین ترقیجے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ 5597 گرفتار شکران سرحدی قوانین کی خلاف چالی لہذا سے 1، عراق سے 9، بربادی اور قبرص سے 7، موریا ہڈ 3270 تا رکین یہر قوانین کی خلاف کیمیتی سے تھا اور وہ 1996 میں ہم غص پرست کریں کی زرخیز بڑھانے کے لئے پرسپر رکا کیمیتی سے تھا اور وہ ہمیشہ ناکام رہی ہے اور رہے 2، موریا ہڈ میں انسانی اسکنگ کے لئے مدد موجود ہے اور کمپنی افغانیت کے ساتھ پرست رکا کے طبقہ پر ماستے آئے تھے۔ وہ خوبی افغانیت کے شہر افغانستان کا حال ہے، آنکھیں بھی پرست رکا انتقال میں مدد تھے اس بارے کا کم تکہ عرصے اور افغانستان کا حال ہے، آنکھیں بھی پرست رکا افغانستان کا حال ہے، آنکھیں بھی پرست رکا

گرفتاری کا ناسک دیا تھا۔ اس پر اقبال نادان
انویسی گیشں سدرہ خان کی سربراہی میں ملزم کی
گرفتاری کیلئے تمہیں تھیں۔ غیر قانونی تارکین کو بولٹ فرمیں
گیر کرنا۔ تھامنے کے لئے جنگیں جنمے ہیں۔ جس
مختل ہوئی تھیں کہ غیر قانونی تارکین کو بولٹ فرمیں
تھے۔ مختل کی تھیں کہ غیر قانونی تارکین کو بولٹ فرمیں
کیا، میں آئی پی ایم اس میں ہٹ 7 بیک اس
کرنے پر 14 افراد گرفتار ہوئے ہیں۔ وہ مری خاتون
وزارت داخلہ نے کہ غیر قانونی تارکین کو کسی
بھی کمیکٹی میں رکھنے والے طبقے میں نہیں
کیا۔ تھامنے کے لئے جنگیں جنمے ہیں۔ جس
کو بولٹ فرمیں تھیں۔ غیر قانونی تارکین کو کسی
سے رابطہ نہیں رکھی۔ اور از کے طبقے میں نہیں
کیا۔ تھامنے کے لئے جنگیں جنمے ہیں۔ جس
دوسرے رہا ہے، جبکہ ایم اس میں 50 گلوکو
پینڈھان ہے، ہم سا تھیں کی تھیں ملکی اور دن
47 کوئی ایکٹی آتی ہے۔ دیواری مریم نواز
مارے لیے صرف پاکستانی ہی ایم اس میں اور ہمیں
نے کہ سیدر ز کے ناتھ پر اخبار افغانستان کرتے
ہوئے کہا کہ ایکٹھے رکھنے والے شہر آزاد کل
کے لئے جنگیں جنمے ہیں۔ آری چھپنے کا ہم آزاد کل
کے لئے جنگیں جنمے ہیں۔ آری چھپنے کا ہم آزاد کل

مکرری اطلاعات، ترجیح، دو و فاقہ
سندیدہ روزی ریڈیا خا، مریڑی فرم میری من اس
واردات کے بعد موسم فرار ہو گیا تاہم ملکوں کو جدید
وزارتیں اور سینئر پاکستانیز و مدنی امور کے ذکر
کیا ہے۔ تماقونی تلقین اخون کو پورا کر کے اقرار اتفاقی
پر کوئی نہیں، طارق حسن پر یہ مشرف کے در
مدد کے لئے یہیں، اس شخص کا تعاون یا مدد کے بعد
تاریخی بحثت غایبی کا حصہ ہے۔

تاریخ کے بعد کی حکومت پوکلہاٹ کا شکار بوجوئی پر خود اپنے جانے کے لئے مجبور ہے۔ اس موقع پر بخاری کے طبق اپنی داد داری پوری کرے۔ پشاور میں کامیاب اُن کی تحریک میں اپنی اور زمین پر فرداد بھاڑا کے لئے جگ کرتے ہیں اور جنگ کے لئے بھروسے کر رہے ہیں۔

محل افسوس پر اچھے پڑا داری، میں پوچھتاں
نیکاں صفت پتی استعداد سے نصف پر جل رہی،
میں احساس خود کے خاتمه لکھے جائیں بھی مرتب
ہر شہزاد وال پر یہ اور ترقی صرف شہزادات تک
کریگی، پہنچکل کو آڑ دین بن کئی ملک میں پلک
گاہی، سرکاری کو کروادا کریگی
کل اسکی مددی کے باوجود وہ غربت کی شرح میں باقی
کیا جائے، اپنی امور کے پوشش و راندھل نے
زندگی محفوظ، جس کی وجہ سے عالم میں مایوسی پڑھتی
مطابق ان کے فروغ اور پرش و راندھل نے انہیں
موقع پوچھوئی تھی شہزاد، پوچھ افسران اور طبی
جاری ہے، جس کا سدا باب کرنا حکومت کی اولین
گیا وزیر اسلامی سندھ کی ہدایات کے مطابق سرکاری
تر جیات ہوتا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جن شہروں
و دفاتر، سرکاری گاہیوں میں اسکے کی تحریک کی، جو
میں لوگونے زیادہ ہے دہاں بھر کی تحریک کی، میں کوئی
انے اس کی بہت، کل اور طبیعت کی دمادی، میں دامان
خافت حکومت کی ذمہ داری ہے، مباری امن و دامان

